Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ (آل عمران ۱۷۴)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل

ربوہ

ALFAZL

RABWAH

مسعود احمد دہلوی

قیمت ۴۵ پیسے

جلد ۷۰/۳۵ | ۲۸ جمادی الاول ۱۴۰۱ھ | ۴ شہادت ۱۳۶۰ھ ش | ۴ اپریل ۱۹۸۱ء | نمبر ۷۶

خدا تعالیٰ ذرّہ ناچیز سے بھی بڑے بڑے کام لے لیتا ہے

مَیں ذرّہ ناچیز ہوں مگر خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہوں

اور

اسلام کے غلبہ پر یقین رکھتا ہوں

امراء اضلاع پنجاب کی طرف سے دیئے گئے استقبالیہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

(قسط دوم)

ربوہ ۲۶ امان / مارچ۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ جب کسی کام کے کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو وہ ذرّہ ناچیز سے بہت بڑے بڑے کام لے لیتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پنجاب کی جماعت ہائے احمدیہ کے امراء اضلاع کی طرف سے دیئے گئے ایک استقبالیہ میں خطاب فرما رہے تھے۔ جو کہ ۲۶ امان / مارچ کو رات آٹھ بجے ایوان محمود میں منعقد ہوا۔

حضور نے فرمایا کہ یہ جو سپاسنامہ پڑھا گیا ہے۔ اس کا تعلق اس دورہ سے ہے جو قریباً ۴ ماہ کے عرصہ میں میں نے کیا۔ جیسا کہ بتایا گیا ہے اس میں میں نے ڈیڑھ درجن پریس کانفرنسوں سے خطاب کیا۔ یورپ۔ کینیڈا اور امریکہ کے چوٹی کے بیسیوں دماغوں کے سامنے اسلام کو پیش کرنے کی توفیق اللہ تعالیٰ کے فضل سے پائی۔ حضور نے فرمایا کہ اس کی ساری تفاصیل تو بہت لمبی ہیں۔ مختصر یہ ہے کہ اس سارے عرصہ میں میں اپنی کم مائیگی کے متعلق سوچتا رہا۔ میں بڑا عاجز انسان ہوں لیکن یہ عاجز انسان اس یقین پر قائم ہے کہ آج اللہ تعالیٰ نے دنیا میں اسلام کو غالب کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کوئی فیصلہ کر لے تو اس کی تعمیل کیلئے اسے بادشاہوں کی ضرورت نہیں ہوتی۔ سارے بادشاہ تو اس کے قبضہ قدرت میں ہیں۔ وہ اپنے فیصلہ کو نافذ کرنے کے لئے اپنی قدرتوں کو ظاہر کرتا اور اپنی عظمت کے ثبوت کے لئے اپنے اقتدار کو نمایاں کرتا ہے۔ اور مجھ جیسے ذرّہ ناچیز کو اپنی دونوں انگلیوں میں پکڑ لیتا ہے اور کہتا ہے کہ میں اس کے ذریعہ سے یہ کروں گا اور کر گزرتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے موجودہ دور کا پچھلے دوروں سے موازنہ کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ دورہ اس لحاظ سے مختلف تھا کہ اسلامی دنیا میں اس دفعہ کئی ایسے واقعات رونما ہو چکے تھے۔ جس کی وجہ سے اسلام کے خلاف بے حد غلط فہمیاں اور تعصب پیدا ہو گیا تھا۔ ان واقعات میں سے ایک کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ ایران میں ۵۲ امریکی سفارت کاروں کو یرغمالی بنا لیا گیا۔ حضور نے فرمایا کہ جہاں یہ امریکہ جیسی طاقت کے لئے ڈوب مرنے کا مقام تھا تو ہمارے لئے بھی یہ قابل شرم بات تھی کہ قرآن کریم کی تعلیم کے خلاف جس نے کہا تھا کہ سفیر کی ہر طرح سے حفاظت کی جائے گی بغیر وجہ بتائے کہ ان کا قصور کیا تھا سفارت کاروں کو یرغمال بنا لیا گیا حضور نے بتایا کہ اس وجہ سے ہر ملک کی پریس کانفرنس میں بزرگ دینی و سیاسی لیڈر خمینی صاحب کا ذکر ہوا۔ حضور نے فرمایا کہ ان جگہوں پر جہاں یہ بتانا پڑتا تھا۔ اس سلسلہ میں کہ قرآن کریم کی تعلیم کیا ہے دوسری طرف یہ بھی بتانا پڑتا تھا کہ چونکہ مجھے ایران کے حالات کا صحیح علم نہیں ہے۔ اس لئے میں ان کے کسی فیصلے پر کوئی تنقید یا تبصرہ نہیں کر سکتا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سفیروں کے احترام کے بارے میں اسلامی تعلیم کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ ایک دفعہ مسیلمہ کذاب کے دو سفیر نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں حاضر ہوئے۔ حضور نے فرمایا کہ یاد رہے کہ مسیلمہ صرف نبی کا دشمن ہی نہیں تھا بلکہ وہ حکومت کا بھی باغی تھا۔ اور باغی کی سزا آج بھی دنیا کے ہر ملک میں قتل ہے۔ ان سے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ

(باقی دیکھیں صفحہ ۲)

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ یکم شہادت / اپریل۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کو ضعف ابھی ہے۔

احباب کرام التزام اور توجہ سے عاجزانہ اور متضرعانہ دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضور کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کو اپنے فرشتوں کی تائید و حمایت سے مظفر و منصور فرمائے۔ آمین۔

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی طبیعت پہلے سے زیادہ ناساز ہے بلڈ پریشر ہے اور کمزوری زیادہ ہے۔

احباب کرام اپنی دعاؤں میں شدت پیدا کریں تاکہ ہمارا شافی مطلق خدا حضرت سیدہ ممدوحہ کے بابرکت وجود کو صحت کامل عطا کرے۔ آمین

۔۔ ڈاکٹر حمید الرحمن خان حال نیویارک امریکہ کو بتاریخ ۹ فروری خدا تعالیٰ نے دوسرے فرزند ارجمند سے نوازا ہے۔ نومولود نوبل انعام یافتہ محترم پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب کا نواسہ اور خاکسار کا پوتا ہے۔ پہلے بچے کا نام فیض الرحمن ہے اور دوسرے بچے کا نام سیف الرحمن رکھا گیا ہے۔ دونوں صاحبزادگان کی کامل صحت۔ درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے جملہ قارئین الفضل اور بزرگان سلسلہ عالیہ احمدیہ سے عاجزانہ درخواست دعا ہے خدا تعالیٰ ان بچوں کو نیک صالح خادم دین بنائے۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے مفید وجود بنائے۔ اور والدین کو بچوں کی اعلیٰ تعلیم و تربیت کرنے کی توفیق دے۔ اور قرۃ العین بنائے۔ آمین

حاجی خلیل الرحمن خان احمدی صدر جماعت احمدیہ پشاور

درخواستِ دعا

مکرم بریگیڈیئر راجہ منصور احمد صاحب آف راولپنڈی کا بیٹا طٰہٰ ایک حادثہ میں شدید زخمی ہو گیا ہے۔ اور کئی چوٹیں آئی ہیں۔ احباب سے اس کی شفایابی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(کرنل مرزا داؤد احمد)

زمیندار جماعتیں لازمی چندہ جات بھجوا کر ممنون فرمائیں

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

پبلشر مسعود احمد دہلوی پرنٹر ... مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ... مقام اشاعت ... دفتر الفضل ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۸ر جمادی الاوّل ۱۴۰۱ھ

۴ر شہادت ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یتیموں کی پرورش

نسل انسانی کا ایک بہت بڑا المیہ یتیموں کی پرورش سے کوتاہی ہے۔ بجائے خود کسی بچے کے ماں باپ کا اس سے جدا ہونا ایک ایسی دکھ دینے والی بات ہے کہ سنگدل سے سنگدل انسان کا دل بھی پگھل جاتا ہے اور وہ بے اختیار اس بے سہارا وجود کے لئے کچھ کرنے کی سوچنے لگ جاتا ہے۔ لیکن انسانی زندگی کی بوقلمونیاں اور نت نئے مسائل و مصائب انسان کی توجہ انسانی زندگی کے اس اہم ترین پہلو سے ہٹا لیتے ہیں اور اس طرح سے ایک المیے کے بعد دوسرا المیہ جنم لیتا ہے۔ یعنی یتیموں کی نگہداشت سے لاپرواہی شروع ہو جاتی ہے۔

اسلام کی حسین و جمیل تعلیم میں انسانی زندگی کے اس اہم پہلو پر بھی کافی و شافی ہدایت موجود ہے جس میں انسانوں پر زور دیا گیا ہے کہ وہ یتیموں کی مناسب نگہداشت کریں۔ ارشاد باری تعالیٰ ملاحظہ ہو:۔

فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْهَرْ ؕ (الضحیٰ: ۱۰)

ترجمہ: پس (ان احسانوں کے نتیجہ میں) تو بھی یتیموں کو ابھارنے میں لگا رہ۔

قرآن کریم نے یتیموں کی نگہداشت کو صرف اصولی اور اخلاقی معاملہ قرار نہیں دیا بلکہ یہ بھی ارشاد فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ عمل انتہائی مقبول ہے اور جو شخص اس نیکی کو ادا کرے گا۔ اللہ تعالیٰ جلشانہٗ اس کے روحانی مدارج میں بھی ترقیات عطا کرے گا اور اس کو اپنے قرب سے نوازے گا۔ اللہ تعالیٰ انسان کا ذکر سورہ البلد میں یوں فرماتا ہے:۔

وَهَدَیْنٰهُ النَّجْدَیْنِ ۝ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝ فَكُّ رَقَبَةٍ ۝ اَوْ اِطْعٰمٌ فِیْ یَوْمٍ ذِیْ مَسْغَبَةٍ ۝ یَّتِیْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝ اَوْ مِسْكِیْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝

(البلد: ۱۱ تا ۱۷)

ترجمہ: پھر ہم نے اسے (ہدایت اور گمراہی کے) دونوں راستے بھی بتا دیئے ہیں (مگر) وہ پھر بھی چوٹی پر نہ چڑھا۔ اور تجھے کس نے بتایا ہے کہ چوٹی کیا (اور کس چیز کا نام) ہے؟ (چوٹی پر چڑھنا غلام کی) گردن چھڑانا ہے۔ یا بھوک کے دن کھانا کھلانا ہے یتیم کو، جو قریبی ہو یا مسکین کو جو زمین پر گرا ہوا ہو۔

حضرت المصلح الموعود نے تفسیر صغیر میں یتیم کے ذکر کی ان آیات کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"یعنی ترقیات روحانی تبھی ملتی ہیں جب انسان دنیا سے غلامی کو مٹانے یا دنیا سے غربت کو دور کرے اور اسی طرح یتیموں اور مسکینوں کا انتظام کرے۔"

اللہ تعالیٰ نے یتیموں کے بارے میں اسی تعلیم کا ذکر کیا ہے۔ تبھی ہمارے ہادی و مولیٰ ختم المرسلین خاتم النبیین احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے اپنی احادیث مبارکہ میں یتیموں کی نگہداشت کی خصوصی تلقین فرمائی ہے۔ اور فرمایا ہے کہ ایسے لوگ اللہ تعالیٰ کے خصوصی قرب کے حقدار ہوں گے۔ حدیث مبارکہ ملاحظہ ہو:۔

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيْمِ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ۔ (ترمذی)

ترجمہ: سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے تھے کہ میں اور یتیم کی پرورش اور حفاظت کرنے والا مسلمان جنت میں اس طرح ہوں گے جس طرح کہ میری یہ دو انگلیاں (اور یہ فرماتے ہوئے آپؐ نے اپنے ہاتھ کی دو انگلیاں اٹھا کر باہم پیوست کر دیں)

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث یتیموں کی دیکھ بھال کے اعلیٰ ترین اجر کی طرف اشارہ کرتی ہے اور منطقی طور پر اس کا الٹ بھی صحیح ہو سکتا ہے کہ یتیموں کی نگہداشت نہ کرنے والے سے اللہ تعالیٰ اتنا ہی ناراض اور خفا بھی ہوگا اور ایسا شخص جس کو ایسا موقع ملے اور وہ اس سے کوتاہی کرے ہرگز ہرگز خدا کی رضا کی جنتوں میں داخل نہیں ہو سکے گا اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کے جہنم میں جلنا اس کا انجام ہوگا۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس بُرے اور خوفناک انجام سے بچائے۔ آمین ؛

نورِ قرآں!

میرے پیارے دوستو!
موت کے بعد آئے گی — اور بھی اک زندگی
جاودانی زندگی — غیر فانی زندگی
اک بہارِ بے خزاں — اک نشاطِ بیکراں
اک سرورِ سرمدی — اک حضورِ سرمدی
سایۂ دیوارِ دوست — بر ملا دیدارِ دوست
موت کے بعد آئے گی
اور بھی اک زندگی

دوستانِ ہم نشیں — یہ مگر ممکن نہیں
اس جہانِ خاک سے — کوئی انسان پا سکے
راحتیں اس زیست کی — نعمتیں اس زیست کی
نورِ قرآں کے بغیر — لطفِ رحماں کے بغیر
میرے پیارے دوستو!
موت کے بعد آئے گی — اور بھی اک زندگی

مقصدِ ہستی ہے کیا؟ — کیا ہے اس کا منتہا؟
کوئی دنیا کی کتاب — دے نہیں سکتی جواب
عقل حیراں ہے یہاں — کارِ دانش رائگاں
دفترِ بقراط ہیچ — مکتبہ ایراں کا ہیچ
علمِ افلاطوں کا ہیچ — دانش اس کی ہیچ ہیچ
ہیگل و نطشہ فضول — اسپنوزا نامقبول
ہر گساں گم کردہ راہ — کانٹ ہے کوتہ نگاہ
کوئی دنیا کی کتاب — دے نہیں سکتی جواب
مقصدِ ہستی ہے کیا؟
کیا ہے اس کا منتہا؟

اس لئے اے ہمدمو — میرے پیارے دوستو
سب کتابیں چھوڑ دو — رات دن پڑھتے رہو
صرف اللہ کی کتاب!

ہے یہی اُمّ الکتاب — سب کتابوں کا جواب
سب کتابوں سے فصیح — ہر زمانے میں صحیح
ہر ضرورت کی کفیل — دلربا دلکش جمیل
آخری پیغامِ حق — تا قیامت جامِ حق
اس میں ہیں سارے علوم — جیسے گردوں پر نجوم
اے عزیزو دوستو! — ہم نشینو! ہمدمو!
سب کتابیں چھوڑ دو — رات دن پڑھتے رہو
صرف اللہ کی کتاب

میرے پیارے دوستو! — ہم نشینو! ہمدمو!
تم پہ رحمت اور سلام — یاد رکھنا یہ پیام
موت کے بعد آئے گی — اور بھی اک زندگی
راحتیں اس زیست کی — نعمتیں اس زیست کی
مطلقاً ممکن نہیں
نورِ قرآں کے بغیر — لطفِ رحماں کے بغیر

(سعید احمد اعجاز۔ گارڈن ٹاؤن لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پندرہویں صدی اور احمدیہ مشن سیرالیون کی اکتیسویں سالانہ کانفرنس

(مکرم مجید احمد صاحب سیالکوٹی مبلغ سلسلہ مقیم سیرالیون)

(۳)

پانچواں اجلاس اور تیسرا روز

پانچواں اجلاس جناب پیرا ماؤنٹ چیف وی وی کاملوں کی صدارت میں ہوا۔ آج کے خصوصی مہمان دو تھے آنریبل الحاج سنوسی مصطفےٰ صاحب پریذیڈنٹ مسلم کانگرس آف سیرالیون اور ریذیڈنٹ منسٹر آف ساؤتھرن ریجن مسٹر ھرلڈ ھنسل۔ آج معزز مہمانوں کی وجہ سے ہال اور احاطہ سکول میں غیر معمولی حاضری اور چہل پہل تھی۔ اخباروں اور ریڈیو کے نمائندے بھی موجود تھے۔

مکرم عبدالسلام صاحب ظافر نے تلاوت کلام پاک کے ساتھ اجلاس کا آغاز کیا بعدہٗ مکرم مبارک احمد صاحب نذیر نے نظم پڑھی پھر الحاجی بونگے صاحب نے معزز مہمانوں کا تفصیلی تعارف کرایا۔ آپ کے بعد معزز مہمان خصوصی آنریبل الحاج سنوسی مصطفےٰ نے اپنا خطاب جاری فرمایا۔ آپ نے کہا کہ مجھے بے حد خوشی ہے کہ مجھے ایک بار پھر سالانہ کانفرنس میں شمولیت کا موقعہ ملا ہے۔ جب سے احمدیہ مشن سیرالیون نے کانفرنس کا انعقاد شروع کیا ہے میں صرف دو بار غیر حاضر رہا ہوں وہ اشد مجبوری کی وجہ سے ایسا ہوا ہے میں سمجھتا ہوں کہ یہ سالانہ ریفریشر کورس ہے۔ جو لوگوں کی تربیت اور ٹریننگ نیز فلاح و بہبود کے لئے منعقد کیا جاتا ہے۔ آپ نے بیان کیا کہ اگست ۷۹ء کے آغاز میں مجھے بوساطت مولوی محمد صدیق صاحب امیر آف سیرالیون حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جلسہ سالانہ ربوہ میں شمولیت کی دعوت ملی چنانچہ میں نے اسے اپنی خوش نصیبی سمجھا اور صدر مملکت ہز ایکسی لینسی جناب ڈاکٹر سیاکا سٹیون سے جلسہ سالانہ ربوہ میں شامل ہونے کی اجازت حاصل کی اور مرکز سلسلہ کو دعوت کے قبول کرنے کی اطلاع دے دی۔

یہاں کے بعض حلقوں میں میری نیک تمنا کو پسند نہ کیا گیا۔ چنانچہ بُو سے مجھے ٹیلیفون اور ٹیلی گرام ملی کہ میں ربوہ میں ہرگز نہ جاؤں لیکن میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ان باتوں سے نہیں ڈرتا۔ میں اپنے ضمیر اور کانشس کو سکون بخشنے کے لئے ہمیشہ سچائی کی تائید کرتا ہوں میں نے مصمم ارادہ کیا، رخت سفر باندھا اور جلسہ سالانہ میں شامل ہوا وہاں جو کچھ دیکھا ہے وہ صرف خدائی جماعتوں سے ہی ظہور پذیر ہو سکتا ہے آپ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا خاص طور پر ذکر اور اپنی تقریر بھی پڑھ کر سنائی جو جلسہ سالانہ ربوہ پر کی تھی۔

پھر آپ نے کراچی ایئرپورٹ پر اپنے استقبال کا ذکر کیا اور لاہور میں آپ حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کے مہمان رہے۔ آپ حضرت چوہدری صاحب کے پرانے دوست ہیں لیکن اب کی بار حضرت چوہدری صاحب نے جو اثر ان پر چھوڑا ہے اس نے ان کا دل جیت لیا ہے ربوہ میں ہونے والے استقبال کا ذکر کرتے ہوئے محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ کا خاص طور پر ذکر کیا اور آپ سے عقیدت کے گہرے جذبات کا اظہار کیا۔ آپ نے بتایا کہ جو میری وہاں عزت افزائی ہوئی ہے اس کو میں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکت سمجھتا ہوں۔

ربوہ میں ساٹھ زبانوں میں ہونے والے جلسہ کی صدارت کے فرائض بھی آپ کو سونپے گئے آپ نے اس دلچسپ پروگرام کا بھی ذکر کیا اور بتایا کہ احمدیت دنیا کے ہر ملک اور ہر خطہ میں پھیل چکی ہے اور یہ اسکی صداقت کی بہت بڑی دلیل ہے۔ آپ نے کہا میرے پیارے بھائیو اور بہنو! احمدیت ایک عظیم قوت ہے تاریخ بتاتی ہے کہ صدیوں سے مسلمان سپین پر حکومت کرتے رہے پھر عیسائیت کا غلبہ ہوا اب سات سو سال کے بعد پھر خدا تعالیٰ نے احمدیت کے ذریعہ سپین میں ایک عظیم الشان مسجد کی سنگ بنیاد رکھوائی ہے اور یہ اسلام کی بہت بڑی خدمت ہے۔

آخر میں آپ نے محترم امیر صاحب اور کمیٹی کا خاص طور پر شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے آپ کے پاکستان جانے کے انتظامات کئے اور پرخلوص استقبالیہ دیا۔

دوسرے مہمان خصوصی جناب آنریبل ریذیڈنٹ منسٹر آف ساؤتھرن ریجن مسٹر ھرلڈ ھنسل تھے۔ آپ کی تقریر کا خلاصہ بھی درج ذیل ہے۔

معزز سامعین! یہ میرے لئے دوسرا خوشی کا موقعہ ہے کہ میں آپ کے سامنے مہمان سپیکر کی حیثیت میں کھڑا ہوں۔ پچھلے سال بھی مجھے یہ موقعہ دے کر عزت افزائی کی گئی تھی۔ ہم اللہ تعالیٰ کا بے شمار شکر ادا کرتے ہیں کہ ہم جماعت احمدیہ کی ۳۱ ویں سالانہ کانفرنس میں شامل ہوئے ہیں۔ پیشتر اس کے کہ میں عزت مآب ہز ایکسی لینسی ڈاکٹر سٹیون کا اہم پیغام پہنچاؤں میں آپ سب کو اور جلسہ کے مہمانوں کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ آپ سب اس شہر اور اہالیان شہر کی طرف سے مکمل تعاون پائیں گے خدا تعالیٰ آپ سب پر اپنی بے پناہ برکتیں نازل فرمائے۔ بابائے قوم اس مذہبی کانفرنس میں اپنی نیک تمناؤں کے ساتھ پیغام پہنچا کر فخر محسوس کرتے ہیں۔ اور ان کی شدید خواہش ہے کہ کانفرنس نہایت کامیاب ہو۔

مجھے دوبارہ احمدیہ مسلم مشن سیرالیون کے کارہائے نمایاں اور خدمات کا ذکر کرنے دیجئے۔ کوئی انسان بھی ان خدمات سے آنکھیں نہیں بند کر سکتا۔ تعلیم کے میدان میں احمدیہ مشن ہر سال پہلے سے زیادہ ملک کے عوام کی خدمت کر رہا ہے۔ اور اپنے اس فلاح و بہبود کے کام کو مزید سکول کھول کر پھیلا رہا ہے۔ میں مشن کو مبارکباد دیتا ہوں کہ اس نے سکولوں میں اعلیٰ ڈسپلن کو قائم کیا ہوا ہے۔ اسکے نتیجہ میں احمدیہ مشن نے بہت سے ایسے انسان پیدا کئے ہیں جو ملک کی انتظامیہ میں جا کر اس ڈسپلن کو جاری کرنے کے خواہشمند ہیں خدا تعالیٰ احمدیہ مشن کو قوم کی تعمیر میں پہلے سے بڑھ کر خدمت کے مواقع عطا فرمائے۔

طبی میدان میں احمدیہ ڈاکٹروں کی خدمات سنہری حروف سے لکھی جانے کے قابل ہیں۔ ایک صحت مند انسان جو اپنے خدا کو پہچانتا ہے وہ سب سے زیادہ دولت مند ہے۔ احمدیہ مشن نے ہمارے ملک کے بیمار اور نادار لوگوں کی تیمارداری اور علاج کر کے بھی بہت خدمت کی ہے۔ یہ کارہائے نمایاں ہیں جن کی بدولت صدر مملکت اور اس کی حکومت مشن کو عزت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ خدا تعالیٰ اس کانفرنس کو ہر طرح کامیاب فرمائے اور وہ ہماری سوسائٹی کے مسائل اور مشکلات کو حل کرنے میں ممد ثابت ہو خدا تعالیٰ آپ کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو۔ میری دعا ہے کہ ہم اگلے سال کی ۳۲ ویں کانفرنس میں پھر اکٹھے ہوں گے۔

میں مبلغین کرام کی عظیم جدوجہد اور کاوش کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں اور ان سے دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ وہ حکومت اور ملک اور قوم کی بھلائی کے لئے دعا کریں۔ شکریہ۔

اس موقعہ پر الحاج سنوسی مصطفےٰ نے چار صد لیون اور آنریبل وزیر موصوف نے یکصد لیون کے چیک تعمیر مساجد کے فنڈ میں پیش کئے۔

معزز مہمانوں کی تقریر کے بعد مکرم امیر صاحب نے مہمانان خصوصی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آنریبل سنوسی مصطفےٰ صاحب کی جلسہ سالانہ ربوہ میں شرکت حضرت اقدس..... کی صداقت کا ایک زبردست ثبوت ہے کیونکہ حضرت اقدس.....

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کو آج سے بہت پہلے خدا تعالیٰ نے بتا دیا تھا کہ

"یَنْصُرُکَ رِجَالٌ نُوْحِیْ اِلَیْھِمْ مِنَ السَّمَآءِ"

"بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے"

"یَاْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ"

معزز مہمانوں کے جانے کے بعد مکرم امیر صاحب کرسی صدارت پر تشریف لائے۔ اور خاکسار مجید احمد سیالکوٹی کو تقریر کرنے کے لئے بلایا۔ خاکسار کی تقریر کا عنوان تھا۔ "پندرہویں صدی کا آغاز اور ہماری ذمہ داریاں" خاکسار نے بتایا کہ صدیاں ایک جیسی ہیں لیکن چودہویں صدی اسلام میں خاص اہمیت اور برکات کی حامل تھی اس میں آنحضرتؐ کی عظیم الشان پیشگوئی کا ظہور ہوا اور احمدیت کی بنیاد رکھی گئی۔ اس صدی میں جماعت پر ابتلا اور ایذا رسانیوں کا دور آیا لیکن خلیفۂ برحق کی قیادت میں جماعت نے صبر و تحمل کا اعلیٰ نمونہ دکھایا اور ایذا رسانیوں کو برداشت کیا یہ صدی ۹ نومبر ۱۹۸۱ کو ختم ہوئی تو امام وقت اور جماعت نے دعاؤں اور بکروں کی قربانی دے کر اس کو الوداع کہا۔ ۱۰ نومبر ۱۹۸۱ء کو پندرہویں کا آغاز ہوا امام وقت کی اقتداء میں جماعت نے ہنستے اور مسکراتے ہوئے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ پڑھتے ہوئے اس کا شاندار استقبال کیا کیونکہ یہ صدی غلبۂ اسلام اور غلبۂ توحید الٰہی کی صدی ہے۔

اب ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم تبلیغ کے مقدس فریضہ کو سرانجام دے کر حضرت اقدس ..... کے مشن کو مضبوط کریں خاکسار نے اپنی تقریر میں توحید باری کے متعلق حضرت اقدس ..... اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی روح پرور تقریروں اور تحریروں کے حوالے پڑھے تو فضا میں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور

نعرہ ہائے تکبیر بلند ہوئے۔

خاکسار کی تقریر کے بعد صدر مجلس جناب امیر صاحب مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری نے تقسیم انعامات کی تقریب میں انعامات تقسیم کئے۔ سب سے پہلے آپ نے خاکسار مجید احمد سیالکوٹی اور لوکل مبلغ جبرائیل کریم کو لوائے احمدیت بطور انعام عطا فرمایا۔ کیونکہ ہماری حقیر کوششوں سے مالی قربانی کے مقابلہ میں ویسٹرن ایریا اول آیا۔ پھر آپ نے دو احمدیہ چیمپئن ٹیموں کو برابر رہنے پر ٹیموں کے کپتانوں کو نقدی کی صورت میں انعام دیا۔ اسی طرح مذہبی اور دینی معلومات میں اول اور دوم آنے والی ٹیموں کو کتب سے انعامات دیئے گئے۔ امسال منگی سکول کی ٹیم اول اور فری ٹاؤن کی ٹیم دوم قرار پائی۔

آخر میں آپ نے اختتامی تقریر فرمائی آپ نے اس بات پر بڑی مسرت اور خوشی کا اظہار کیا۔ کہ امسال کانفرنس پر حاضری دو ہزار افراد سے زیادہ رہی جو ایک ریکارڈ ہے۔ اور یہ پندرہویں صدی کی پہلی خوشی ہے۔ پھر مالی قربانی پیش کرنے کے روح پرور نظارہ کا آپ نے ذکر کیا فرمایا کہ

فاستبقوا الخیرات

کا پُرجوش مظاہرہ آپ سب نے دیکھا اور اس کی برکت سے پچھلے سال کی نسبت جماعتوں نے زیادہ جوش دکھایا ہے اور اس کے نتیجہ میں کانفرنس کے دوران یہ رقم چار ہزار پونڈ تک پہنچ گئی ہے۔

امید ہے اگلے سال جماعتیں قربانی کے جذبہ سے سرشار ہو کر مقابلہ کے لئے آئیں گی لیکن اگلے سال صرف مالی قربانی کو ہی وجہ اولیت قرار نہیں دیا جائے گا۔ بلکہ بیعتوں، نئی جماعتوں اور دیگر ترقی کی رپورٹوں کو بھی زیر غور لا کر کسی صوبہ کو لوائے احمدیت کا حق دار قرار دیا جائے گا۔ اس لئے ابھی سے مبلغین کرام اپنے صوبوں میں کام کی رفتار کو تیز تر کر دیں۔

آپ نے تبلیغ کی اہمیت پر زور دیا اور احمدیوں کو خوش قسمت قرار دیا۔ جنہوں نے وقت کے مامور کو قبول کرنے کی سعادت حاصل کی آخر میں آپ نے معزز مہمانوں کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے باوجود مصروفیت کے کانفرنس میں شمولیت فرمائی اور مالی قربانی کا گرانقدر تحفہ پیش کیا آپ نے انتظامیہ کمیٹی اور لوکل جماعت کا خاص شکریہ ادا کیا جنہوں نے کثیر تعداد میں آئے ہوئے حضرت اقدس ..... کے مہمانوں کو اپنے گھروں میں ٹھہرا کر ہر قسم کی انہیں سہولت بہم پہنچائی آپ نے اس بات پر بہت خوشی کا اظہار فرمایا کہ

لا الٰہ الا اللہ

ہمارا اس صدی کا ماٹو ہے، اور میں نے دیکھا ہے کہ سبز رنگ میں لکھا ہوا یہ ماٹو ہر احمدی نے اپنے سینہ پر چسپاں کیا ہوا ہے۔

آپ نے پُرسوز دعا کے ساتھ کانفرنس کے اختتام کا اعلان کیا۔

مجلس عاملہ کا خصوصی اجلاس

یہ اجلاس محترم امیر صاحب کی صدارت میں ہوا مختلف جماعتی امور کے علاوہ آئندہ سال کے پروگرام اور لائحہ عمل کو زیر بحث لایا گیا۔ اور جماعت کی ترقی کے لئے اہم فیصلے ہوئے۔

کانفرنس کے ایام میں نماز تہجد اور درس کا اہتمام

جلسہ کے مبارک ایام میں جماعتی روایت کے مطابق باقاعدگی سے روزانہ احمدیہ جامع مسجد میں نماز تہجد باجماعت کا اہتمام کیا جاتا رہا مسجد نمازیوں سے بھری ہوتی نماز فجر کے بعد مرکزی مبلغین کرام مکرم فضل الٰہی صاحب مکرم عبدالعزیز صاحب دینس اور مکرم مولوی عبدالمنان صاحب ظہیر نے باری باری درس دیا اور درس کے بعد لوکل مبلغین کرام پا فوڈے صالح، معلم جبرائیل کریم نے پندرہ پندرہ منٹ کی تقاریر کیں یہ پروگرام احباب جماعت کی تربیت کے لئے بے حد مفید ثابت ہوا

مستورات کا علیحدہ اجلاس

محترمہ حبیبہ بنگورا صاحبہ کی صدارت میں مستورات کا علیحدہ اجلاس ہوا محترم مولوی بشیر احمد صاحب کی اہلیہ نے تلاوت کی اور مسز اختر نے لجنہ کا عہد پڑھا۔ اجلاس میں دو تقریریں ہوئیں مکرم ڈاکٹر خواجہ محمود احمد صاحب کی اہلیہ نے "تربیت اولاد" کے عنوان پر دلنشین پیرایہ میں تقریر کی۔

دوسری تقریر مسز عبدالسلام نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حقوق نسواں" کے موضوع پر کی۔

دینی معلومات کا احمدیہ سکولوں کی ٹیموں کا مقابلہ

نماز فجر کے بعد احمدیہ سنٹرل مسجد میں مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب مکرم خلیل احمد صاحب مبشر اور خاکسار نے آنحضرت صلعم کی زندگی، حضرت اقدس ..... کی زندگی اور نماز کے متعلق طلبہ سے مختلف سوالات کئے۔ مقابلہ میں کل آٹھ سکولوں کے طلباء نے حصہ لیا جس میں منگی سکول کی ٹیم اول قرار پائی اور فری ٹاؤن کی ٹیم دوم آئی خصوصی انعام کا مستحق بھی منگی سکول کے طالب علم کو قرار دیا گیا۔

سلائیڈز کا دلچسپ شو

احمدیہ مشن کی کارکردگی کو سلائیڈز کے ذریعہ بھی دکھایا گیا۔ محترم مولوی خلیل احمد صاحب مبشر نے اس کا اہتمام کیا اس سے لوگ بہت محظوظ ہوئے

احمدیہ پرائمری سکولوں کے بچوں کا معلوماتی پروگرام

ایک رات بعد از نماز عشاء احمدیہ سکولوں کے درمیان عربی اور مذہبی معلومات کا نہایت دلچسپ مقابلہ ہوا۔ یہ پروگرام ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہا۔ اس کی کامیابی اور دلچسپی کا اندازہ اس کی غیر معمولی حاضری سے کیا جا سکتا تھا۔ مسجد کھچا کھچ ناظرین اور شائقین سے بھری ہوئی تھی۔ اول اور دوم آنے والے بچوں کو انعامات دیئے گئے۔ یاد رہے کہ انہیں بچوں نے ایک روز پہلے سارے شہر میں پُروقار جلوس نکالا تھا۔ اس طرح سارے شہر میں احمدیت کا پیغام سنا گیا۔

چیمپئن ٹیموں کے مابین زبردست مقابلے

محترم امیر صاحب کی تحریک پر گذشتہ سال کی طرح امسال بھی دو چیمپئن ٹیموں بو اور فری ٹاؤن کے درمیان بو سٹیڈیم میں فٹ بال کا زبردست میچ ہوا کثیر تعداد میں شائقین کھچے آ رہے تھے اور محسوس ہوتا تھا کہ گویا پورا شہر ٹوٹ پڑا تھا محتاط اندازے کے مطابق شائقین کی تعداد چھ ہزار سے زائد ہوگی مقابلہ سخت تھا دونوں ٹیموں نے ایک ایک گول کیا۔ بغیر ہار جیت کے مقابلہ برابر رہا۔ دوسرے دن ۵ بجے شام کبالا اور بو کے درمیان سخت مقابلہ ہوا۔ اس دن بھی احمدیت کا نام زبان زد عام تھا اس مقابلہ میں بو کو برتری حاصل ہوئی۔ الحمد للہ کہ ہمارے میچ بھی احمدیت کی تبلیغ اور شہرت کا باعث بنے۔

طبی سہولتیں۔

محترم ڈاکٹر عبدالباری صاحب انچارج احمدیہ ہسپتال روکوپر اور مکرم ڈاکٹر صاحبہ احمد صاحب انچارج احمدیہ ہسپتال منگی نے جلسہ کے ایام میں بیمار اور ضرورت مند احباب کو مفت طبی مشورے دیئے (باقی ص۵)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت اور آپ کا بلند مقام

(مکرم محمد طفیل صاحب مرزا - ایم - اے لاہور)

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت اور آپ کے بلند اور عالی مقام کو لکھنے لگیں تو دنیا بھر کے کاغذ ختم ہو جائیں، لکھنے والی روشنائی نہ رہے پھر بھی آپ کے اوصاف، اخلاق اور اعلیٰ مقام کی باتیں پوری نہ ہو پائیں۔ آپ کی حیات طیبہ، آپ کے اعلیٰ مقام پر لکھی جانے والی کتب اور تحریروں کی تعداد ان گنت ہے۔ اس پر مجھ حقیر کی لکھی ہوئی چند سطریں بھلا کیا اضافہ کریں گی۔ ہاں اتنا ضرور ہے کہ اس سے شائد مجھ عاصی و گناہگار کی آخرت سنور جائے آمین

قرآن کریم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خدا تعالیٰ سے قرب اور تعلق کو ان الفاظ میں بیان کرتے ہوئے آپ کے اعلیٰ و ارفع مقام کا کیا خوب تعین فرماتا ہے

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى

(سورہ نجم آیت ۹)

ترجمہ - وہ یعنی (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے قریب ہوئے اور (خدا بھی) محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات کے شوق میں) اوپر سے نیچے آگیا۔

کیا شان محمدؐ ہے! اور کیا عظیم خدا اور اس کے حبیب کی محبت! اس بے مثال محبت اور عظیم مقام کے بعد بھی ہم مقام رسول کے تعین پر لڑتے رہیں تو ہماری بدنصیبی ہوگی یہ تو ہے خدا اور اس کے محبوب کی محبت کی انتہا۔

اب ذرا آپ کے مقام نبوت و رسالت پر بھی نظر ڈال لیں۔ خدا تعالیٰ نے قرآن مجید میں آپؐ کو نبیوں اور رسولوں کی مہر مقرر فرمایا ہے کہ آپؐ کی مہر تصدیق کے بغیر اس منصب کا حصول ممکن ہی نہیں

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا -

ترجمہ - نہ محمد تم میں سے کسی کے باپ تھے نہ ہیں (نہ ہوں گے) لیکن اللہ کے رسول ہیں بلکہ (اس سے بھی بڑھ کر) نبیوں کی مہر ہیں اور اللہ ہر چیز سے خوب آگاہ ہے

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کو کتنے پیارے اور عظیم القاب سے پکارتا مخاطب کرتا اور دل کی باتیں کرتا ہے کبھی یٰسین (اے سید سیدوں کے سردار) کہہ کر کبھی خاتم الرسل کہہ کر۔ کبھی رحمۃ للعالمین کہہ کر کبھی سراجاً منیراً کہہ کر خدا تعالیٰ نے اپنے پیارے حبیب (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے مقام کو اتنا بلند کیا اتنا بلند کیا کہ آپؐ کی اطاعت کو اپنی (خدا تعالیٰ کی) اطاعت قرار دیا۔ خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں حکم فرمایا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت ہی دراصل خدا کی اطاعت ہے اور جو اس کے پیارے حبیب کی اطاعت سے ذرا بھر بھی غفلت کرتا ہے وہ خدا کی اطاعت سے منکر ہوا۔

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۝

(سورۃ نساء)

ترجمہ - جو رسول کی اطاعت کرے (تو سمجھو کہ) اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جو لوگ پیٹھ پھیر گئے تو (یاد رہے کہ) ہم نے تجھے ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔

قرآن پاک میں جگہ جگہ آپؐ کی عظمت، آپؐ کے اخلاق حسنہ، آپؐ کے اعلیٰ و ارفع مقام، آپؐ کی بیعت و اطاعت کا ذکر آیا ہے قرآن پاک کا مطالعہ کرنے والے یہ جانتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی یہ عظیم کتاب آپؐ کی باتوں سے بھری ہوئی ہے۔

حضرت اقدس ..... عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں غرق ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ

"انہیں جو بلند مقام حاصل ہوا وہ سب حضور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اور عشق کی بدولت ہے ورنہ ان کے اعمال پہاڑوں کے برابر بھی ہوتے تو وہ یہ مقام حاصل نہ کر پاتے۔

حضرت اقدس ..... کی تحریریں عشق رسولؐ سے منور ہیں کاش دنیا والے جماعت احمدیہ کے عشق رسولؐ کی حالت جان سکیں جو وارفتگی و والہانہ حضور سرور کائنات کے لئے حضرت اقدس ..... کے دل میں موجزن ہے اپنی شان آپ ہے یہ باتیں ہرگز پرد نہیں بلکہ ایک مسلمہ حقیقت ہیں۔ جن کا انکشاف صرف اس دل پر ہو سکتا ہے جو حضرت اقدس ..... کی کتب مبارکہ کا مطالعہ کرنے کی توفیق رکھتا ہو۔

کتنے افسوس کا مقام ہے کہ ایک طرف تو لوگ عشق رسولؐ کا دعویٰ کریں اور دوسری طرف ایک حقیقی عاشق رسولؐ کی مخالفت میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔

خدا تعالیٰ ہمیں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حقیقی اور سچی محبت عطا فرمائے اور ہم آپؐ کی صحیح اطاعت کر سکیں۔

آمین ثم آمین

بقیہ صفحہ ۴

ایک مخلص اور پرانے احمدی مسٹر پاماتیا کو بندش پیشاب کی سخت تکلیف ہوگئی۔ ڈاکٹر باری صاحب نے بروقت ایڈ پہنچا کر علاج کیا۔

بیعتیں۔

جلسہ سننے کے لئے زیر تبلیغ احباب کو بھی ساتھ لاتے ہیں۔ جلسہ کی برکات سے مستفیض ہو کر تقریریں سننے اور احمدیوں کے عملی نمونہ کو دیکھنے کے بعد کچھ لوگ احمدیت کی سچائی کو قبول کر لیتے ہیں اس مرتبہ بھی دوران جلسہ ۲۵ بیعتیں ہوئیں - فالحمدللہ

محترم امیر صاحب نے سب نو مبائعین کو دوسرے احباب جماعت سے متعارف کرایا۔ جلسہ کے ایک روز گذشتہ سال میں فوت شدگان کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی اور مریضوں کی شفایابی کے لئے دعائیں بھی مانگی گئیں۔

پریس میں جلسہ کی پبلسٹی

ڈیلی میل میں جلی عنوان اور تصویروں کے ساتھ جلسہ کی خبر اور تفصیل شائع ہوئی۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن نے مختلف زبانوں میں خبر نشر کی نیز امیر صاحب کی افتتاحی تقریر کا ایک حصہ براڈ کاسٹ ہوا۔

جلسہ سے قبل جلسہ کے متعلق محترم امیر صاحب اور خاکسار کا انٹرویو نشر ہوا تھا۔

- آخر میں احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ ہماری طرف سے جماعتی بیداری اور تبلیغ احمدیت کے لئے جو حقیر کاوش کی گئی اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائے۔ اور پندرہویں صدی میں سنگ میل کی حیثیت بخشے اور توحید الٰہی یعنی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

کا بول بالا ہو آمین ثم آمین۔

جماعت کے بہت سے بچوں نے پنجاب کے مختلف تعلیمی بورڈوں میں مڈل کا امتحان دیا ہے اور بہت سے بچے میٹرک کا امتحان دے رہے ہیں - احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب احمدی طلباء و طالبات کو امتحان میں اعلیٰ کامیابی عطا فرمائے (آمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت ہائے احمدیہ لاہور و قصور میں مکرم وکیل المال صاحب اوّل کا دورہ

چندہ تحریک جدید کے ضمن میں حضور ایدہ اللہ کے مقرر فرمودہ ٹارگٹ کے حصول کے لئے مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل نے ۲۰ تا ۲۴ امان (مارچ) اضلاع لاہور و قصور میں دورہ کیا اس کی تفصیل درج ذیل ہے :-

جماعت احمدیہ لاہور کے سیکرٹری صاحب تحریک جدید مکرم میاں محمد یحییٰ صاحب نے اپنے امیر مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب کے مشورہ سے ان پانچ دنوں کا ایک مربوط پروگرام قبل از وقت طے کر لیا تھا۔ اس مستعد جماعت کی طرف سے سال ۸۰-۸۱ کا چندہ بقدر -/۲،۲۲،۵۰۰ روپے مرکز میں سو فیصد تک پہنچا دیا گیا تھا۔ اب پیش نظر یہ امر تھا کہ نئے سال کے لئے وعدوں کا ٹارگٹ بقدر -/۲،۵۰،۰۰۰ روپے جلد از جلد حاصل کیا جائے اس غرض کے لئے حسب ذیل کوشش عمل میں لائی گئی۔ جس میں مکرم چوہدری فتح محمد صاحب نائب امیر نے بھی ہر ممکن تعاون فرمایا۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

خطبہ جمعہ

۲۰ امان بروز جمعہ تحریک جدید کے مالی جہاد کے موضوع پر خطبہ جمعہ مکرم وکیل المال صاحب اوّل نے پڑھا۔ اس ضمن میں حضور پُرنور کے خطبات کا خلاصہ بیان کیا گیا نماز جمعہ کے بعد مکرم ملک عبداللطیف صاحب ستکوہی ناظم ضلع کے زیر مجلس انصار اللہ کے عہدیداروں سے اجتماعی ملاقات کر کے انہیں تعاون کرنے کی تلقین کی گئی۔ مکرم قائد صاحب خدام ضلع لاہور نے ضلعی جماعتوں سے وعدے فراہم کرنے کا وعدہ فرمایا۔ جزاہم اللہ تعالیٰ

دورہ حلقہ جات

۲۱ تا ۲۳ امان حسب ذیل حلقوں میں تحریک جدید کے جلسے منعقد ہوئے۔ جن میں سلائیڈز وغیرہ کی نمائش اور زبانی تقریر سے تحریک جدید کی طرف بھرپور توجہ دلائی گئی۔

(۱) حلقہ چھاؤنی جنوبی بمقام باجوہ ہاؤس زیر صدارت مکرم اخوند فیاض احمد صاحب
(۲) حلقہ ماڈل ٹاؤن بمقام مسجد احمدیہ زیر صدارت مکرم شیخ فضل احمد صاحب۔
(۳) حلقہ سمن آباد بمقام مسجد احمدیہ زیر صدارت شیخ بشیر احمد صاحب
(۴) حلقہ گنج مغلپورہ بمقام مسجد احمدیہ زیر صدارت مکرم چوہدری غلام رسول صاحب
(حلقہ گنج مغلپورہ میں نمائش منعقد نہ ہو سکی)

ان چاروں حلقوں کے صدر صاحبان اور سیکرٹری صاحبان تحریک جدید نے اپنے اپنے حلقہ کا ٹارگٹ پورا کرنے کی ذمہ داری لی۔ بعض مخلصین نے موقع پر ہی اضافہ پیش کر دیا۔ مثال کے طور پر حلقہ چھاؤنی جنوبی کے ٹارگٹ میں -/۳۰۰ روپے کی کمی تھی وہ مکرم میجر سعید احمد صاحب نے پوری کر دی۔ حلقہ سمن آباد کے صدر مکرم شیخ بشیر احمد صاحب نے اپنے وعدہ -/۳۲۰۰ روپے کو بڑھا کر -/۱۶،۰۰۰ روپے کر دیا اور ان کے بھانجے مکرم شیخ نثار احمد صاحب -/۲۲۰۰ روپے کو بڑھا کر -/۵۰۰۰ روپے کر دیا۔ اور مغلپورہ میں عزیز مکرم عبدالسمیع صاحب نے وعدے کو ایک ہزار ایک سو روپے تک بڑھا دیا۔ غرض اس طرح سب مخلصین کے تعاون سے اللہ تعالیٰ نے مجموعی طور پر اڑھائی لاکھ روپے کا ٹارگٹ حاصل کرنے میں کامیاب و کامران فرما دیا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

ضلع قصور کا ہوائی دورہ

مکرم میاں محمد یحییٰ صاحب کے کہنے پر مکرم ملک عبداللطیف صاحب ستکوہی نے اپنی کار عنایت فرمائی۔ جس کے ذریعہ ۲۴ مارچ کو ہم تھوڑے سے وقت میں ضلع قصور کی دو جماعتوں کا دورہ کر سکے۔ پہلے جماعت مصطفےٰ آباد کے صدر مکرم ڈاکٹر ریاض حسن صاحب کو لئے اور وہاں سے -/۲۲۴ روپے کے وعدے حاصل ہوئے۔ پھر قصور شہر کے صدر صاحب کو ملنے گئے۔ مگر وہ نہ مل سکے۔ سیکرٹری مال مکرم طاہر محمود صاحب اور سیکرٹری تحریک جدید مکرم تاج محمود صاحب منگلا کو ملے اور اس جماعت سے -/۵۰۲ روپے کے وعدے حاصل کئے دونوں جماعتوں کے عہدیداروں کو تحریک جدید کے اصل مطالبہ کی طرف بھی توجہ دلائی گئی۔ جس پر انہوں نے وعدوں میں مزید اضافہ کی امید دلائی۔

کار کی سہولت

جن دوستوں نے کار کی سہولت بہم پہنچا کر دورہ کو آسان اور کامیاب بنایا ان کے اسماء گرامی بغرض دعا پیش ہیں:-

مکرم ملک عبداللطیف صاحب ستکوہی، مکرم محمد شریف صاحب ٹھیکیدار، مکرم شیخ فضل احمد صاحب ماڈل ٹاؤن، مکرم بشیر احمد صاحب دہلوی ماڈل ٹاؤن، مکرم شیخ بشیر احمد صاحب سمن آباد۔ مکرم قریشی حمید اسلم صاحب۔ مکرم مولوی عبدالحکم صاحب مغلپورہ عزیزم مکرم عبدالسمیع صاحب مغلپورہ اور مکرم اخوند فیاض احمد صاحب۔

احباب جماعت سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز ان تمام دوستوں کو جنہوں نے کسی رنگ میں بھی تعاون فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ حسنات دارین عطاء فرمائے۔ آمین۔

(شیخ محمود احمد سعید کارکن وکالت مال اوّل)

قادیان جانیوالے احباب مطلع رہیں

ایسے احمدی احباب جو قادیان جانے کا ارادہ رکھتے ہوں اور وہ پاکستان کے رہنے والے ہوں یا غیر ملکی۔ ان کی اطلاع کے لئے بذریعہ اعلان ندا یاد دہانی کرائی جاتی ہے کہ وہاں احمدی ساکنین درویشان قادیان) ایک محدود ایریا میں رہتے ہیں۔ جہاں صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر، مساجد، مدارس اور دارالضیافت وغیرہ بھی واقعہ ہیں۔ چونکہ بعض اوقات بیک وقت جانے والے مہمانوں کے لئے اکرام ضیف کے تحت ان کے مناسب حال قیام و طعام کے انتظام میں دقت پیدا ہو سکتی ہے۔ اس لئے مناسب سمجھا گیا کہ ایسے جانے والے احباب روانگی سے چند دن قبل نظارت خدمت درویشان ربوہ سے مشورہ کر کے جائیں تاکہ وہاں کی صورت حال کے تحت ان کی راہنمائی کی جا سکے اور انہیں وہاں کسی قسم کی کوئی تکلیف نہ ہونے پائے۔

عہدیداران جماعت بھی براہ مہربانی اسے نوٹ فرما لیں اور وقتاً فوقتاً اپنی جماعت میں اس کا اعلان کر دیا کریں۔ تاکہ یہ امر احباب جماعت کے مدنظر رہے۔

(ناظر خدمت درویشان)

دعائے مغفرت

(۱) میرے خالہ زاد بھائی عزیزم مکرم ماسٹر فضل الرحمٰن صاحب لواں کوٹ ضلع شیخوپورہ کی اہلیہ عزیزہ رشیدہ بیگم صاحبہ مورخہ ۸ جنوری ۱۹۸۱ء کو ربوہ میں وفات پا گئی تھیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحومہ نے اپنی یادگار مغفورہ خاوند اور آٹھ بچے چھوڑے ہیں۔ سوائے دو بچیوں کے باقی سب نابالغ اور چار تو بالکل چھوٹے ہیں اور خاص طور پر نگرانی کے شدید محتاج ہیں۔ احباب کرام دعا کریں کہ مولا کریم عزیزہ مرحومہ کو جنت میں جگہ دے کر درجات بلند فرمائے بچوں کو صبر و تحمل عطا فرما کر ان کی نگہداشت و پرورش کے بہتر سامان پیدا کرے نیز میرے بھائی پر جو گوناگوں مشکلات آن پڑی ہیں انہیں اپنے فضل و رحمت سے آسان فرما دے۔ نیز اسے اور باقی لواحقین و پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ (مقبول احمد ذبیح واقف زندگی مقیم نیوالا تنزا)

(۲) خاکسار کی والدہ محترمہ حسن بی بی صاحبہ زوجہ مکرم ملک شادے خاں مرحوم چندیو سیمار رہ کر بتقضائے الٰہی بعمر ۷۱ برس بتاریخ ۲۶ امان ۱۳۶۰ھش بوقت ساڑھے گیارہ بجے وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ چونکہ مرحومہ مغفورہ موصیہ تھیں لہٰذا ۲۷ امان ۱۳۶۰ھش کو مرحومہ کا جنازہ لاہور سے ربوہ لایا گیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نماز جنازہ بعد نماز عصر احاطہ مسجد مبارک میں پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم محترم میاں روشن دین صاحب نے دعا کروائی۔ احباب دعا فرما دیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ محض اپنے خاص فضل اور رحم اور احسان کے ساتھ مکرمہ محترمہ والدہ صاحبہ مرحومہ مغفورہ کے درجات بلند فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ مرحومہ مغفورہ نے اپنی یادگار تین بیٹے اور پانچ بیٹیاں اور کثیر تعداد پوتے، پوتیاں، نواسے اور نواسیاں چھوڑے ہیں

(عبدالعزیز بھٹی امین ۷۹۸ سمن آباد لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۶۳۰ :-

میں نصیر احمد جاوید ولد چوہدری مہر دین صاحب قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۹/۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ اٹھارہ صد روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد نصیر احمد جاوید
فورمین کوئٹہ ملز۔

گواہ شد:- محمد اشرف نامر بی سلسلہ حیدر آباد (سندھ)

گواہ شد:- نعیم احمد ولد چوہدری فضل احمد صاحب قائد مجلس لطیف آباد

وصیت ۱۹۶۵ء

مسل نمبر ۲۴۶۳۱ :-

میں ڈاکٹر قدسیہ خالدہ زوجہ ڈاکٹر خالد ہاشمی صاحب قوم قریشی ہاشمی پیشہ ڈاکٹر عمر ۳۶ سال بیعت ۱۹۷۲ء ساکن ٹیمپی مان گھانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۳/۷۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱۔ حق مہر ۶ آنے - ۳۲ روپے بذمہ خاوند
۲۔ زیور طلائی ۱۶ تولے ۲ کانٹے ایک تولہ
۳۔ انگوٹھی چوڑیاں طلائی ۳ تولے
۴۔ ٹکہ تولہ۔
۵۔ کانٹے انگوٹھی چوڑیاں وزنی ۵ تولے۔
۶۔ کانٹے انگوٹھی چین وزنی ۲ تولہ
۷۔ چوڑیاں ۱۲ تولے۔
۸۔ ٹین طلائی وزنی تولہ کل زیور طلائی ۳۱ تولے مالیتی -/۱۸۶ روپے
۹۔ ایک عدد انگوٹھی مالیتی چار صد سیڈیز۔
۱۰۔ سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی دس ہزار روپے۔
۱۱۔ بنک میں رقم چار ہزار روپے

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ دو صد سیڈی ماہوار بصورت ڈاکٹری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:- خالدہ قدسیہ ٹیمپی مان گھانا۔

گواہ شد:- ڈاکٹر خالد ہاشمی خاوند موصیہ وصیت ۱۶۲۶۹

گواہ شد:- عبدالقدوس ولد عبدالعزیز ملک کارکن وکالت مال ثانی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۴۶۳۳ :-

میں محمد شریف ولد چوہدری فیض احمد صاحب قوم جٹ احمدی پیشہ پنشنر عمر ۷۶ سال بیعت ۱۹۲۶ء ساکن کوٹ نتیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۵/۷۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) اراضی زرعی ۸ کنال اوسط قیمت -/۵۰۰۰ روپے فی ایکڑ کل قیمت -/۳۰۰۰۰ روپے۔
(۲) مکان و دکانات مالیتی -/۲۰۰۰۰ روپے کل جائیداد مالیتی -/۵۰۰۰۰ روپے مبلغ -/۵۰۰۰۰ روپے مقامی جماعت ادا کر دیئے ہیں۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے ۲/۱۴۶ روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- محمد شریف ولد چوہدری فیض احمد صاحب ساکن کوٹ نتیاں ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد:- محمد رفیق بھٹی صدر جماعت احمدیہ کوٹ نتیاں ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد:- حفیظ الرحمٰن ولد چوہدری محمد شریف صاحب ساکن کوٹ نتیاں ضلع سیالکوٹ۔

درخواست دعا

ملک عبدالمنان صاحب اچھرہ لاہور دو صد روپیہ بطور صدقہ بھجواتے ہوئے احباب جماعت سے دعا کے لئے ملتجی ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہر تکلیف۔ ابتلا اور مشکل سے محفوظ رکھے اور ان کے بچوں کو صحت والی زندگی عطا فرمائے اور خادم دین بنائے قارئین کرام سے ان کیلئے دعا کی درخواست ہے

(وکیل المال اول تحریک جدید)

نرخنامہ
مقویات — TONICS
برین ٹانک BRAIN TONIC دماغی تھکاوٹ اور حافظہ کی کمزوری کے لئے -/۱۰
جنرل ٹانک GENERAL TONIC دماغی و اعصابی کمزوری اور ہر قسم کے تفکرات کیلئے -/۱۰
سپیشل ٹانک SPECIAL TONIC عام جسمانی کمزوری کمی خون وغیرہ کے لئے -/۱۰
ٹانک ڈراپس TONIC DROPS بیماری کے دوران اور بعد کی کمزوری کیلئے -/۲۰
لٹریچر مفت حاصل کریں۔
کیور ٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس گولبازار۔ ربوہ فون نمبر ۶۰۷/۶۰۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(حضور کا خطاب - بقیہ صفحہ اوّل) -

بتاؤ تمہارے عقائد کیا ہیں؟ انہوں نے کہا کہ وہی عقائد جو مسیلمہ کے ہیں۔ اس پر حضور نے فرمایا کہ تم ہماری حکومت کے باغی ہو اس لئے تمہاری سزا تو قتل ہے۔ لیکن چونکہ تم سفیر بن کر آئے ہو۔ اس لئے تمہارا سفیر ہونا تمہاری حفاظت کی ضمانت ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ یہ بڑی عظیم تعلیم ہے۔ اور یہی قرآنی تعلیم تھی۔ جس کو پیش کرنے کا مجھے موقعہ ملا۔

حضور ایدہ اللہ نے اسلامی دنیا پر کئے جانے والے اعتراضات میں سے اس بات کا بھی ذکر فرمایا کہ دو اسلامی ممالک ایران اور عراق میں آپس میں جنگ ہو رہی ہے۔ اس کے بارے میں اخبار نویسوں نے سوال پوچھے کہ ایسا کیوں ہے؟ اس پر میں نے انہیں پہلی اور دوسری جنگ عظیم کا حوالہ دیا۔ خدا تعالیٰ نے مجھے عقل دی۔ میں نے انہیں کہا کہ ان دونوں جنگوں میں عیسائی عیسائی سے لڑ رہے تھے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں تھا کہ عیسائیت، عیسائیت سے لڑ رہی تھی۔ اسی طرح سے اگر دو مسلم ممالک کسی غلط فہمی کی وجہ سے برسرپیکار ہوں تو اس سے اسلام پر کس طرح اعتراض وارد ہو سکتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ میں انہیں سمجھاتا تھا کہ دیکھو چالیس اسلامی ممالک ہیں ان کے چالیس سیاسی پلیٹ فارم ہیں۔ لیکن اسلام تو ایک ہے قرآن ایک ہے۔ حضور نے فرمایا کہ ان پریس کانفرنسوں میں میں قرآن ہر وقت ہاتھ میں رکھتا تھا اور کہتا تھا کہ قرآنی تعلیم یہ ہے۔ باقی کسی کا طرز عمل کچھ بھی ہو۔

(باقی)

اعلان نکاح

میرے بیٹے عزیزم طارق محمود آف کینیڈا کا نکاح عزیزہ امۃ الرزاق بنت چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب مرحوم (ایکسین واپڈا) کے ساتھ سات ہزار روپے حق مہر پر ہوا۔ نکاح کا اعلان مولانا منیر الدین صاحب شمس امیر و مبلغ انچارج جماعت ہائے احمدیہ کینیڈا نے مورخہ ۷ فروری ۱۹۸۱ء کو ٹورنٹو میں کیا۔ احباب کرام سے اس رشتہ کے جانبین کے لئے اسلام اور احمدیت کے لئے ہر لحاظ سے مبارک اور بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

کیپٹن عبدالرحمٰن (سیکرٹری مال حلقہ شمالی لاہور چھاؤنی)

درخواست دعا: خاکسار کو ممکنہ واجبات نہ ملنے کی وجہ سے بہت پریشانی ہے۔ احباب پریشانی دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ مقبول احمد بھٹی ربوہ

دیگوں کیلئے عطایا کے سلسلہ میں ضروری اعلان

مخلصین جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ نظارت ضیافت کی دیگوں کی ضرورت پورا کرنے کے سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد مطبوعہ الفضل مورخہ ۱۲/۲/۸۱ کی تعمیل میں جو احباب اپنے عطایا بصورت نقدی بینک ڈرافٹ، چیکس، بینک سلپس وغیرہ ارسال فرمائیں وہ مکرم افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو امانت جلسہ سالانہ "ب" ۴۱۷۸/۳۴۴-۱۵۶ میں جمع کرانے کے لئے بھجوائے جائیں اور خاکسار کو بھی مطلع فرمایا جائے۔ (ناظر ضیافت)

تقریب نکاح

ہماری بیٹی عزیزی نسیم لطیف کا نکاح مکرم آغا طلحہ صاحب کیپٹن آرمی ایوی ایشن کے ساتھ ۲۷/۳/۸۱ بروز جمعۃ المبارک دوپہر ۱۲½ بجے ڈاکٹر عبداللطیف آف سرگودھا کی کوٹھی پر امیر جماعت سرگودھا مکرم مرزا عبدالحق صاحب نے ۲۵ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ آغا طلحہ صاحب آغا عبدالرحیم مرحوم ماڈل ٹاؤن لاہور کے صاحبزادے اور نسیم لطیف صاحبہ ڈاکٹر عبداللطیف صاحب آف سرگودھا کی صاحبزادی ہیں۔ تمام احمدی بہنوں اور بھائیوں سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت بنائے آمین

بیگم و ڈاکٹر عبداللطیف سرگودھا

افغان ٹمبر ورکس

فیکٹری ایریا ربوہ

معیار اچھا اور سستا کام اپنے کرم فرماؤں کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ نیا مال پہنچ گیا۔ درگئی کا کیل بہترین لکڑی مشہور لکڑی نیز گھریلو فرنیچر بھی تیار کیا جاتا ہے۔

حبیب اللہ خان

چڑچڑا بچہ

جو اٹھانے والے کا منہ نوچ لیتا اور چیختا چلاتا رہتا ہو ایسا بچہ اعصابی تناؤ کا مریض ہوتا ہے

بے بی ٹانک - BABY TONIC

سے یہ کیفیت دور ہو کر بچہ بفضلہ تعالیٰ خوش مزاج اور صحت مند ہو جاتا ہے قیمت فی شیشی -/۶

کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان

لاہور کراچی ہیڈ آفس گولبازار ربوہ، فون ۶۰۶/۶۰۷

مشاورت

کے ایام میں حکیم انوار احمد صاحب ربوہ تشریف لا رہے ہیں

ضرورت مند احباب ان سے ملیں

اعلیٰ کارکردگی و شاندار نتائج میں آگے ہی آگے

اس سنٹر کے رانا عبدالغفور خان رول نمبر ۴۴۵ نے پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن لاہور کے الیکٹریشن ٹریڈ کے امتحان میں ۳۷۱/۴۰۰ نمبر حاصل کر کے پنجاب بھر میں اوّل پوزیشن حاصل کی۔ اور پچھلے تمام ریکارڈ توڑ دیئے۔

داخلہ شروع ہے

• الیکٹریشن • ریفریجریشن اینڈ ایئر کنڈیشننگ

کلاسز ۱۱ اپریل ۱۹۸۱ء سے شروع ہونگی

امتحان ٹیکنیکل بورڈ خود لیتا ہے اور وہی سرٹیفکیٹ جاری کرتا ہے

الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر دارالرحمت شرقی ب ربوہ فون ۵۹۲

پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن لاہور سے منظور شدہ

جائیداد

کی خرید و فروخت کیلئے

بہترین با اعتماد اور محنتی ادارہ جس کا نصب العین دیانت، خدمت اور شرافت ہے وہ احباب جو ان خوبیوں کو پسند کرتے ہوں ہمیں اپنی خدمت کا موقعہ دیں

راجپوت پراپرٹی ڈیلر

افضل مارکیٹ گولبازار ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴